Regd S: No 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ المصلح

قیمت فی پرچہ ۲ر

ماہانہ ۴ ۱۲/

ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۵ | ۱۸ شہادت ۱۳۳۲ھش | ۱۸ اپریل ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۸

خواجہ ناظم الدین کی کابینہ سبکدوش کر دی گئی

گورنر جنرل کی دعوت پر جناب محمد علی سفیر پاکستان متعینہ امریکہ نے نئی کابینہ مرتب کر لی

کابینہ میں ظفر اللہ خان۔ محمد علی۔ گورمانی۔ بہادر خان۔ ڈاکٹر مالک۔ اشتیاق حسین۔ اے۔ کے بروہی، شعیب قریشی اور خان عبدالقیوم خان کے نام شامل ہیں

کراچی ۱۷ اپریل۔ آج رات کو ۸½ بجے پاکستان کی تیسری کابینہ نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھایا۔ الحاج خواجہ ناظم الدین کی کابینہ کے سبکدوش ہو جانے کے بعد یہ نئی کابینہ گورنر جنرل کی دعوت پر سفیر پاکستان متعینہ امریکہ عزت مآب محمد علی نے بنائی ہے۔ کابینہ حسب ذیل وزراء پر مشتمل ہے (۱) جناب محمد علی (وزیر اعظم) (۲) چوہدری محمد ظفر اللہ خان (۳) مسٹر محمد علی (۴) مشتاق احمد گورمانی (۵) سردار بہادر خان (۶) ڈاکٹر اے ایم مالک (۷) ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی (۸) مسٹر اے کے بروہی۔ علاوہ ازیں وزیر اعلیٰ سرحد خان عبدالقیوم خان اور مسٹر شعیب قریشی نے بھی کابینہ میں شمولیت منظور کر لی ہے۔ ان کے علاوہ بعض اور وزراء بھی شامل کئے جائیں گے۔ جن کے ناموں کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔

آج شام گورنر جنرل پاکستان عزت مآب غلام محمد نے الحاج خواجہ ناظم الدین کی کابینہ کو مجلس وزراء کی حیثیت سے سبکدوش کر کے جناب محمد علی کو نئی کابینہ مرتب کرنے کی دعوت دی تھی۔ سبکدوشی کے سلسلہ میں گورنر جنرل ہاؤس سے جو سرکاری بیان شائع ہوا اس کا متن حسب ذیل ہے:۔ میں پاکستان کی روز افزوں بے چینی اور مشکل تر حالات کا مطالعہ کر رہا ہوں ملک کی غذائی صورت حال بڑی نازک ہو رہی ہے اور عام اقتصادی حالات دگرگوں ہیں جن کا پامردی سے مقابلہ کرنا ضروری ہے۔ اور امن و امان قائم رکھنے کے لئے سخت موثر تدابیر کرنا لازمی ہیں۔ حکومت کی کارروائیوں پر سخت نکتہ چینی کی جا رہی ہے۔ اور کہا جا رہا ہے۔ کہ وہ موجودہ حالات پر قابو پانے کے لئے اب تک کچھ نہیں کر سکی۔ ان حالات کی روشنی میں میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ خواجہ ناظم الدین کی کابینہ جو اس صورت حال پر قابو پانے میں بالکل ناکام ثابت ہوئی ہے جس سے اس وقت ملک دوچار ہو رہا ہے۔ جو ہنگامی صورت حال پیدا ہو گئی ہے اس کے پیش نظر مجھے یہ اپنا فرض محسوس ہوتا ہے کہ کابینہ سے سبکدوش ہو جانے کی درخواست کروں۔ تاکہ ایک نئی اور بہتر کابینہ بنائی جا سکے جو پاکستان کے سلسلے میں عائد ہونے والی ذمہ داریوں کو پورا کر سکے

اس وجہ سے میں نے ان اختیارات سے جو مجھے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے سیکشن ۱۰ کے تحت حاصل ہیں۔ وزراء کی کونسل کی حیثیت سے خواجہ ناظم الدین کی کابینہ کو اس کی ذمہ داریوں سے سبکدوش کر دیا ہے۔ میں نے پاکستانی سفیر برائے امریکہ مسٹر محمد علی سے جو آج کل کراچی میں ہیں۔ نئی کابینہ بنانے کی درخواست کی ہے۔ میں پاکستان کے عوام سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ ہر ایسی حکومت قائم کرنے کے عزم پر پوری استقامت کے ساتھ متحد رہیں۔ جو ان کی ضروریات ٹھیک سے پوری کر سکے۔ اور جسے ملک کا کامل اعتماد بھی حاصل ہو۔

پنجاب میں ایک نئی نہر کی تکمیل

لاہور ۱۷ اپریل۔ پنجاب میں ۵ لاکھ روپے کی لاگت سے ایک نئی معاون نہر تیار کی گئی ہے۔ اس سے ۴۳ ہزار ایکڑ زمین سیراب کی جائیگی جس کی وجہ سے اندازاً مزید ۷۰۰ ٹن غلہ پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ نہر میں گزشتہ بدھ سے پانی کھولدیا گیا ہے۔

پاکستانی وفد ۲۸ اپریل کو بغداد روانہ ہوگا

کراچی ۱۷ اپریل۔ شاہ فیصل دوم کی تخت نشینی کی تقریب میں شرکت کے لئے پاکستانی وفد ۲۸ اپریل کو کراچی سے بغداد روانہ ہوگا۔ وفد میں مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ مسٹر نور الامین اور نواب صاحب بہاولپور بھی شامل ہونگے۔

شدید ہنگاموں کے بعد شیراز میں حالت محاصرہ کا اعلان کر دیا گیا

تہران ۱۷ اپریل۔ حکومت ایران نے شدید ہنگاموں کے بعد کل شیراز میں مارشل لا نافذ کر دیا۔ وہاں مظاہرین نے "پوائنٹ فور" کے امریکی اداروں کے دفتروں پر حملہ کر کے بہت سے فائل اور کاغذات تباہ کر دیئے تھے۔ امریکی باشندوں اور افسروں کے مکانوں پر شدید پتھراؤ بھی کیا گیا۔ بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ وہاں حکومت کی طرف سے حالت محاصرہ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ادھر حکومت امریکہ نے دھمکی دی ہے۔ کہ اگر امریکی باشندوں کے جان و مال کی حفاظت کی ضمانت نہ دی گئی۔ تو امریکہ "پوائنٹ فور" کے تحت ملنے والی تمام امداد روک لیگا

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۱۷ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

فوجیں واپس بلانے پر آمادگی کا اظہار

قاہرہ ۱۷ اپریل۔ مصری اخباروں نے لکھا ہے کہ حال ہی میں برطانیہ نے حکومت مصر کو ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں نہر سویز کے علاقے سے برطانوی فوجیں واپس بلا لینے پر آمادگی ظاہر کی گئی ہے۔ اخبار الاہرام نے اس خیال کا بھی اظہار کیا ہے۔ کہ آئندہ مصر اور برطانیہ میں جو بات چیت ہوگی۔ اس میں فوجوں کی واپسی اور ہوائی اڈوں کے انتظام کی تفصیلات طے کی جائینگی

ہم اتحاد کی بدولت ہی اپنی مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں

نئے وزیر اعظم عزت مآب محمد علی کا ملت سے خطاب

کراچی ۱۷ اپریل۔ نئے وزیر اعظم عزت مآب محمد علی نے آج رات ریڈیو پاکستان سے تقریر نشر کرتے ہوئے اہل پاکستان سے اپیل کی کہ وہ قائد اعظم کے بتائے ہوئے اصول "اتحاد یقین اور تنظیم" کو اپنا شعار بنائیں۔ آپ نے فرمایا ان اصولوں پر کاربند رہ کر ہی ہم نے پاکستان حاصل کیا تھا۔ اور اب ہم ان کی بدولت ہی اپنی مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں دوران تقریر میں آپ نے نفاق۔ باہمی اختلافات عدم رواداری اور تعصب سے بالا ہو کر متحد ہونے کی طرف خاص توجہ دلائی۔ آپ نے اقلیتوں کو بھی یقین دلایا۔ کہ ان کے حقوق کی پوری پوری حفاظت کی جائیگی۔ جمہوریت کو فروغ دینے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے اعلان کیا کہ حکومت پوری کوشش کرے گی۔ کہ تمام انتخابات آزادانہ اور غیر جانبدارانہ طریق پر عمل میں آئیں۔

پاکستان کو فوری طور پر غلہ فراہم کیا جائے

حکومت امریکہ سے سینیٹر ہمفری کی اپیل

واشنگٹن ۱۷ اپریل۔ سینیٹر ہیوبرٹ ہمفری نے امریکہ کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ پاکستان کو غلہ فراہم کرنے میں ہر ممکن کوشش عمل میں لائیں۔ انہوں نے کل یہاں بتایا۔ کہ میں نے امریکہ کے وزیر خارجہ اور بعض دوسرے ذمہ دار حکام کو خطوط لکھے ہیں۔ جنمیں انہیں فوری اقدام کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

جنوبی افریقہ میں ڈاکٹر مالان کی پارٹی پھر برسر اقتدار آگئی

جوہانسبرگ ۱۷ اپریل۔ جنوبی افریقہ کے عام انتخابات میں مسٹر مالان کی نیشنلسٹ پارٹی برسر اقتدار آگئی ہے نتائج کے اعلان کے بعد اب مختلف پارٹیوں کی پوزیشن یہ ہے نیشنلسٹ پارٹی ۹۳ نشستیں۔ یونائیٹڈ پارٹی ۵۷ نشستیں اور لیبر پارٹی ۴ نشستیں صرف ایک نشست کا اعلان ہونا ابھی باقی ہے۔ اس کے متعلق غالب امکان یہی ہے۔ کہ وہ بھی نیشنلسٹ پارٹی ہی کے حصہ میں آئے گی۔ نیشنلسٹ پارٹی کو اب باقی تمام پارٹیوں کے مقابلے میں ۳۰ نشستوں کی اکثریت حاصل ہے۔

اقلیتی کمیشن مقرر کیا جائے

نئی دہلی ۱۷ اپریل۔ ہندوستان پارلیمنٹ میں سردار حکم سنگھ نے ایک قرارداد کا نوٹس دیا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ اقلیتوں کی شکایات پر غور کرنے کے لئے ایک علیحدہ کمیشن مقرر کیا جائے

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۵۳ء

صدر امریکہ کی تقریر

ممالک متحدہ امریکہ کے صدر مسٹر آئزن ہاور نے روس کے نئے لیڈروں کو مخاطب کر کے جو تقریر امریکن سوسائٹی آف نیوز پیپر ایڈیٹرز کے سامنے کی ہے۔ واقعی اپنی نوعیت کے لحاظ سے بروقت اور موزوں تقریر ہے۔ آج تمام دنیا میں جو بے چینی اور بے اطمینانی پھیلی ہوئی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ روس اور امریکی بلاک میں جب سے دوسری عالمگیر جنگ ختم ہوئی ہے سرد جنگ چل رہی ہے۔ جو روز بروز تیز تر ہوتی چلی جاتی ہے۔ اگر یہ جنگ ختم ہو جائے۔ تو یقیناً تمام دنیا کو اس سے فائدہ پہونچ سکتا ہے۔ اور موجودہ اور آئندہ کے خطرات جو تمام اقوام عالم کے جسم و روح کے لئے رستا ہوا پھوڑا بنے ہوئے ہیں بڑی حد تک ٹل سکتے ہیں۔

مسٹر آئزن ہاور نے اپنی تقریر میں کہا ہے کہ سرد جنگ ختم کر کے خوف و حاجت اور مفلسی کے خلاف عالمگیر جنگ میں شریک ہو جانا چاہیئے۔ آپ نے کہا ہے کہ

"نئی روسی لیڈر شپ کے لئے یہ ایک زریں موقعہ ہے۔ کہ وہ باقی دنیا کے ساتھ محسوس کرے۔ کہ سرد جنگ ہیں پر خطر مقام پر پہونچ چکا ہے۔ اور وہ تاریخ کا رخ بدلنے میں مدد کرے"۔

روسی وزیر اعظم مالنکوف کو مخاطب کر کے مسٹر آئزن ہاور نے فرمایا ہے۔

"آؤ ایک نئی جنگ لڑیں کھلی جنگ مفلسی اور حاجت کی وحشی طاقتوں کے خلاف"

بے شک یہ دعوت بڑی شاندار ہے۔ اور جہاں تک ان شاندار الفاظ کے پیچھے سچی خواہش کا تعلق ہے ہمیں بدظنی نہیں کرنی چاہیئے ہمیں یقین کرنا چاہیئے کہ واقعی مسٹر آئزن ہاور دل سے چاہتے ہیں۔ کہ روس اور امریکی بلاک کے درمیان سرد جنگ ختم ہو جائے۔

مسٹر آئزن ہاور نے اپنی دعوت کو صرف اجمالی اور عمومی حد تک محدود نہیں رکھا بلکہ آپ نے ایسی ٹھوس باتیں بھی پیش کی ہیں۔ جو ان کے خیال میں عملاً اس وقت دنیا کے حالات پر اثر انداز ہو رہی ہیں۔ اور جن سے ہر وقت خطرہ ہے کہ یہ سرد جنگ کہیں گرم جنگ میں تبدیل نہ ہو جائے؛

مسٹر آئزن ہاور نے تین باتیں پیش کی ہیں جس کے متعلق ٹھوس اقدام سے امن کی خواہش کیلئے روس کی نیک نیتی ثابت ہو سکتی ہے۔

اول۔ روس اشتراکی دنیا میں اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے کہ نہ صرف کوریا میں جلد صلح و صفائی ہو جائے بلکہ تمام ایشیا میں واقعی امن قائم ہو سکے۔ اس میں ہند چینی اور ملایا بھی شامل ہے۔

دوم۔ دوسری اقوام کو جن میں مشرقی یورپ کی اقوام بھی شامل ہیں اپنی مرضی سے حکومت کرنے اور دوسری اقوام سے اپنی مرضی کے ساتھ آزادانہ تعلقات قائم کرنے کی اجازت دے؛

سوم۔ واقعی تخفیف اسلحہ کی تجاویز میں دوسروں سے ملکر یو این او کے کنٹرول اور اختیار معائنہ کو تسلیم کرے۔

مسٹر آئزن ہاور نے بے شک ان امور کی بھی کسی قدر تفصیل بتائی ہے۔ جو امن قائم کر کے خود کرنا چاہتے ہیں۔ مثلاً آپ نے فرمایا ہے کہ جو روپیہ سرد جنگ کو ختم کر کے بچایا جائے گا۔ اس کو امداد اور دنیا کی از سر نو تعمیر میں صرف کیا جائے گا۔ اس عظیم کام کا مقصد دوسری اقوام کی مدد کرنا۔ دنیا کے پسماندہ رقبوں کی ترقی۔ فائدہ بخش اور منصفانہ عالمگیر تجارت کو بڑھانا۔ اور تمام اقوام کو پیداوار کی آزادی کی برکات سے آشنا کرنے میں مدد دینا ہوگا۔

یہاں تک تو درست ہے اور ہمیں مسٹر آئزن ہاور کی نیک نیتی پر شبہ کرنے کی اس لحاظ سے کوئی وجہ نہیں ہے۔ مگر ایک بات ہے جو ہم اہل مشرق کو کھٹکتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ مسٹر آئزن ہاور نے روس کو اقدام لینے کے لئے تو تفصیل بیان کر دی ہے۔ مثلاً یہ کہ روس تمام اقوام کو حق خود اختیاری استعمال کرنے دے۔ جن میں مشرقی یورپ کے ممالک بھی شامل ہیں۔ سوال یہ ہے کہ بے شک بعض ایشیائی ممالک میں بھی اب روس نے کافی اثر و رسوخ حاصل کر لیا ہوا ہے۔ مگر اس وقت دنیا میں زیادہ تر ایسے ممالک ہیں جن کو اُن اقوام نے اپنا غلام بنا رکھا ہے۔ جن میں خود امریکہ کا بڑا اثر و رسوخ ہے۔ برطانیہ۔ فرانس۔ ہالینڈ وغیرہ ممالک نے جنوبی افریقہ ایشیا اور مشرق قریب اور مشرق وسطی کے بہت سے ممالک کے کندھوں پر بالجبر غلامی کا جوا ٹھونسا ہوا ہے۔ کیا مسٹر آئزن ہاور کا فرض نہیں تھا۔ کہ روس سے اثر و رسوخ کے استعمال کا مطالبہ کرتے وقت اپنے اثر و رسوخ کو استعمال کرنے کا بھی وعدہ کرتے۔

دنیا کی عام مفلسی حاجت اور خوف کو دور کرنے کا عام مقصد ہماری تسلی کے لئے کافی نہیں ہے۔ اور نہ پسماندہ رقبوں کی ترقی اور عالمگیر تجارت کا فائدہ بخش اور منصفانہ ہونا ان ملکوں کے لئے جو ایک مدت سے مغربی ممالک کے مفاد چلے آتے ہیں کوئی امید افزا منصوبہ ہے۔ اگر امریکہ اور روس کی سرد جنگ ختم ہو جائے۔ تو عمومی لحاظ سے واقعی ساری دنیا کو کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور ہوگا۔ مگر جب تک افریقہ اور ایشیا کے تمام ممالک بھی اسی طرح خود مختار اور آزاد نہ ہوں جس طرح خود امریکہ اور روس ہیں۔ اس وقت تک ان ممالک میں بے اطمینانی کی فضا ختم نہیں ہو سکتی۔ اور دنیا میں عالمگیر امن قائم نہیں ہو سکتا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جب تک ان ممالک کے متعلق مغربی طاقت ور اقوام اپنا نظریہ تبدیل نہیں کریں گی۔ اور جب تک ان اقوام کی لوٹ کھسوٹ خواہ تجارتی ہو یا سیاسی جاری رہے گی مغربی اقوام کی باہمی رقابتیں بھی ختم نہیں ہو سکتیں۔ اور آج اگر روس اور امریکہ میں سرد جنگ ہے۔ تو کل کسی اور دو مغربی ممالک میں گرم جنگ تک برپا ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ پچھلی دو عالمگیر جنگیں ان میں ہو چکی ہیں۔ جنہوں نے دنیا کا توازن بالکل متزلزل کر رکھا ہے۔

اس ضمن میں چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر جو آپ نے تین چار روز ہوئے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز کی سالانہ دعوت پر فرمائی ہے نہایت قابل غور ہے۔ آپ نے فرمایا۔

"ایک قوم پر دوسری قوم اور ایک ملک پر دوسرے ملک کا غلبہ و تسلط ان بلند نظریات کی سراسر توہین ہے۔ جن کا آج کل دن ڈھونڈورا پیٹا جاتا ہے"۔

مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے ضروری اعلان

نائب معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تحریر فرماتے ہیں۔

آجکل مجالس کی طرف سے چندوں کی ترسیل میں بہت کمی ہو رہی ہے۔ قائدین توجہ فرمائیں اور چندے مرکز میں جلد تر بھجوائیں۔

(۲) شوریٰ خدام الاحمدیہ ۱۹۵۲ء کے فیصلہ کے مطابق مالی رجسٹروں کے فارم کے نمونے دفتر کی طرف سے جملہ مجالس کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ ہر مجلس اپنے حسابات کو ان کے مطابق رجسٹر بنا کر ان میں درج کرے۔ اور ماہوار ایک رپورٹ معہ گوشوارہ آمد و خرچ مرکز میں بھجوائے؛

(۳) جن مجالس اور خریداروں کی طرف سے رسالہ "خالد" کا چندہ ابھی تک نہیں بھجوایا گیا۔ وہ جلد تر بھجوائیں۔ نیز خالد کی اشاعت بڑھانے کے لئے خاص کوشش کر کے خریدار مہیا کریں۔

(۴) خالد ماہ مارچ اپریل ۱۹۵۳ء چھپ کر تمام مجالس اور خریداروں کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اگر کسی خریدار کو پرچہ نہ ملا ہو۔ تو وہ دفتر میں اطلاع دے کر پرچہ منگوا لیں

(۵) خدام الاحمدیہ کا سال رواں کا پروگرام خالد ماہ مارچ ۱۹۵۳ء میں شائع ہو چکا ہے۔ قائدین اس کو اچھی طرح پڑھ لیں۔ اور پھر اسکے مطابق مقامی پروگرام بنا کر اس پر عمل اور ماہوار اپنی رپورٹ دفتر میں بھجوائیں؛

سرورِ دوجہان صلے اللہ علیہ وسلم کا پاک کلام

لین دین میں ہمیشہ دیانتداری برتو

از حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔اے

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم غش فلیس منی۔ (مسلم)

ترجمہ۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ کہ جو شخص تجارت یا دوسرے لین دین میں دھوکہ بازی سے کام لیتا ہے۔ اور ظاہر و باطن ایک جیسا نہیں رکھتا۔ اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

تشریح۔ یہ ارشاد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس وقت فرمایا جبکہ آپ نے ایک غلہ فروش کے غلہ کے ڈھیر کے اندر ہاتھ ڈالکر دیکھا کہ وہ اندر سے گیلا تھا مگر باہر سے خشک غلہ کی تہ ڈالکر اس نقص کو چھپانے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس وقت آپ کا چہرہ غصہ سے متغیر ہو گیا۔ اور آپ نے غلہ فروش کو انتہائی ناراضگی کے ساتھ فرمایا کہ یہ دھوکہ بازی اسلام میں جائز نہیں۔ اور جو مسلمان دھوکا کرتا ہے۔ اور خراب مال کو اچھا مال ظاہر کرکے بیچنا چاہتا ہے۔ اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ اور آپ نے حکم دیا کہ اگر تمہارے مال میں کوئی نقص ہے تو اس نقص کو ظاہر کردو اور پھر بیچو۔ آپ کی اس انتہائی تاکید کا یہ نتیجہ تھا کہ بعض اوقات صحابہ رضؓ میں اس قسم کا اختلاف ہوجاتا تھا کہ مثلاً بیچنے والا اپنے مال کی قیمت ۲۰۰ روپیہ بتاتا تھا۔ مگر خریدار کو اصرار ہوتا تھا کہ نہیں یہ مال تو ۳۰۰ روپے کا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ آجکل کئی مسلمان کہلانے والے تجارت میں بے دریغ دھوکہ کرتے۔ قسمیں کھا کھا کر جھوٹ بولتے۔ اور کھانے پینے کی چیزوں میں اسطرح ملاوٹ کرتے ہیں۔ کہ شیطان بھی شرم سے مونہہ چھپاتا ہوگا۔ بلکہ بعض مسلمان تو حج بھی صرف اس خیال سے کرتے ہیں کہ حاجی کہلانے سے ان کی تجارت کو زیادہ فروغ حاصل ہو جائے گا۔ میں ہرگز یہ نہیں کہتا کہ سب ایسے ہیں۔ لیکن جہاں قوم کا ایک معتدبہ حصہ اس قسم کی اخلاقی پستی میں مبتلا ہو۔ وہاں ایسی قوم بدنامی کے داغ سے نہیں بچ سکتی۔ اور بہرحال ہمارے مقدس رسول (فداہ نفسی) کا سچا متبع وہی سمجھا جاسکتا ہے۔ جو آپ کے حکم کو مان کر ہر قسم کے دھوکے اور فریب سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہے۔ ورنہ وہ اس وعید کی زد سے بچ نہیں سکتا کہ من غش فلیس منی۔

نہائت لطیف نفسیاتی نقطہ

عن ابن ابی عمرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و الہٖ و سلم من تشبہ بقوم فھو منھم (ابوداؤد)

ترجمہ۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص (اپنی ملت اور قوم کا طریق چھوڑکر) کسی دوسری قوم کی مشابہت اختیار کرتا ہے۔ وہ اسی قوم میں سے سمجھا جائے گا۔

تشریح۔ یہ مختصر سی حدیث ایک نہائت لطیف نفسیاتی نقطہ پر مشتمل ہے۔ اور اس سے مراد یہ ہے کہ جو شخص اپنی قوم کے طور طریق اور شعار کو چھوڑ کر کسی دوسری قوم کی مشابہت اختیار کرتا ہے۔ اس کے متعلق لازماً یہی سمجھا جائے گا۔ کہ اس کا دل اس دوسری قوم کے طور طریق سے متاثر ہوکر اس کی ذہنی غلامی اختیار کر چکا ہے۔ کیونکہ اس قسم کے تشبہ کی خواہش دراصل احساس کمتری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ یعنی ایک شخص کسی قوم کے تہذیب و تمدن کو اپنی قوم کے حالات و خیالات سے بہتر اور ارفع خیال کرکے اپنے آپ کو ان کے مقابلہ میں پست اور ادنےٰ سمجھنے لگتا ہے۔ اور پھر ذہنی غلامی میں مبتلا ہوکر اس قوم کی کورانہ تقلید شروع کردیتا ہے۔ پس اس میں کیا شبہ ہے کہ ایسا شخص دراصل اسی قوم میں سے سمجھا جائے گا جس کی مشابہت وہ اختیار کرتا ہے۔ لہٰذا اس لطیف حدیث کے ذریعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ہوشیار فرمایا ہے۔ کہ وہ کبھی کسی قوم کے طریق و تمدن کے نقال نہ بنیں۔ بلکہ اسلام کی تعلیم کو ساری دوسری تعلیموں اور اسلام کے تمدن کو سارے دوسرے تمدنوں سے بہتر اور ارفع خیال کرکے اسلامی شعار اختیار کریں۔ ورنہ وہ ایک بدترین قسم کی ذہنی غلامی میں مبتلا ہوکر اپنی ممتاز ہستی اور اپنی ارفع انفرادیت کو کھو بیٹھیں گے۔

اور اس میں کیا شبہ ہے کہ ذہنی غلامی ظاہری غلامی سے بھی بدتر چیز ہے۔ ایک ظاہری غلام بیشک دوسرے شخص کا مملوک ہوتا ہے۔ لیکن باوجود اسکے اس کے دل و دماغ آزاد ہوتے ہیں۔ لیکن ذہنی غلامی میں مبتلا ہونے والا شخص بظاہر آزاد ہونے کے باوجود اپنے دل و دماغ کی ساری آزادی کھو بیٹھتا ہے۔ اور اس کے اعمال اس بندر کے اعمال سے بہتر نہیں ہوتے۔ جو محض نقالی جانتا اور دوسروں کے نچانے پر ناچتا ہے۔

مگر افسوس ہے کہ اپنے آقا صلے اللہ علیہ وسلم کی اس حکیمانہ تعلیم کے باوجود آجکل کے مسلمانوں نے مغربی ممالک کی مسیحی اقوام کی بدترین غلامی اختیار کر رکھی ہے۔ ہندوستان میں انگریز آیا۔ تو مسلمانوں کے ایک معتدبہ حصے نے اس کے تہذیب و تمدن کے سامنے گھٹنے ٹیک کر اس کے رنگ میں رنگین ہونا شروع کردیا۔ مسلمانوں کی ڈاڑھیاں غائب ہوگئیں۔ ان کے لباس کوٹ پتلون اور ٹائی کالر کے سامنے پسپا ہوگئے۔ ان کی دعوتوں میں شراب کے جام چلنے لگے۔ اور ان کی عورتیں زینت کے لباس پہن کر بازاروں میں نکل آئیں کیا یہ سب کچھ من تشبہ بقوم فھو منھم کی بدترین مثال نہیں؟

فاعتبروا یا اولی الابصار

(چالیس جواہر پارے)

خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

مکرمی نائب معتمد صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ تحریر فرماتے ہیں:۔

آج کل جماعت ایک نہائت نازک دور میں سے گزر رہی ہے۔ اس قسم کے ابتلاء الٰہی جماعتوں پر ہی آیا کرتے ہیں۔ اور انہیں ابتلاؤں میں سے گزر کر الٰہی جماعتیں ترقی کرتی ہیں۔ یہ ابتلا مومنین کے ایمانوں کو تقویت دے کر جماعتوں کے قدم مضبوط کرتے رہے۔ پس ہمیں ان دنوں خاص طور پر اللہ تعالےٰ کی طرف جھکنا چاہیئے۔ گریہ وزاری کرنی چاہیئے۔ اجتماعی دعائیں بھی اور انفرادی طور پر تہجد میں بھی اور حسب توفیق صدقہ و خیرات کے ذریعہ بھی خدا تعالےٰ کے فضل کو جذب کرنا چاہیئے۔ اور اپنے نفس کی اصلاح بھی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ نفس کی اصلاح فضل ایزدی کو جذب کرتی ہے۔ پس میں اس عریضہ کے ذریعہ آپ کی توجہ اس طرف مبذول کراتا ہوں۔ کہ آپ اپنی جماعت کے جملہ احباب میں دعاؤں کی خاص تحریک کریں۔ تا خدا تعالےٰ اپنی اس کمزور جماعت کو ہر قسم کی تکلیف سے بچائے۔ اور اسے توفیق دے کہ خدا تعالےٰ کے نام کو تمام دنیا میں بلند کرتی رہے۔ حضور کے لئے خصوصیت سے دعا کی جائے۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور دیگر اہالیان ربوہ خیریت سے ہیں۔ نیز اپنے گاؤں میں اچھے تعلقات پیدا کریں۔ اور تمام مصیبت زدگان کے ساتھ خواہ احمدی ہوں یا غیر احمدی ہمدردی اور احسان کا سلوک رکھیں۔

نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں۔ اگر کوئی قوم چاہتی ہے کہ وہ اپنی آئندہ نسلوں میں اسلامی روح قائم رکھے تو اُس کا فرض ہے کہ اپنی قوم کے ہر بچے کو نماز کی عادت ڈالے۔"

درخواست دعا

میرے بڑے لڑکے عزیز مبارک احمد نے ایک اہم پوسٹ کے لئے درخواست دی ہوئی ہے نیز بندہ نے اپنے تبادلہ کے لئے ایک درخواست دی ہوئی ہے۔ ان ہر دو امور میں کامیابی کے لئے تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ سردار احمد پوسٹ ماسٹر شب قدر فورٹ ضلع پشاور

دعائے مغفرت

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم شیخ عبدالقادر صاحب آف لائل پور کی والدہ محترمہ مورخہ ۹؍اپریل ۱۹۵۳ء بروز جمعرات وفات پاگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

دعائے نعم البدل

مولوی شوکت حسین صاحب شاد مولوی فاضل کا چھوٹا لڑکا مظفر احمد لمبا عرصہ بیمار رہ کر ۲۴؍۳؍۵۳ وفات پاگیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے نعم البدل فرمائیں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو پاکیزہ کرتی اور بڑھاتی ھے

اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

(۱)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کا والہانہ عشق

رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز امام جماعت احمدیہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔ یعنی جو لوگ ہمارے راستہ میں سچی کوشش کرتے ہیں۔ ہم ان کو اپنے راستے دکھا دیتے ہیں۔ اور ان پر ان کو چلاتے ہیں۔ اور اسی طرح اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ کہدے۔ کہ اگر تم کو اللہ سے محبت ہے۔ تو میری اتباع کرو۔ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگ جائیگا۔ ان دونوں آیات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کا سچا عشق اور اسکی سچی محبت اور اس کے رسولؐ کے عشق اور اسکی محبت کا ہمیشہ یہ نتیجہ ہوا کرتا ہے۔ کہ انسان خدا سے جا ملتا ہے۔ اور اس کا محبوب ہو جاتا ہے۔ پس اس امت کے افراد کی صداقت کا یہ بھی ایک معیار ہے کہ ان کے دل عشق الہیٰ سے پُر ہوں۔ اور اتباع رسولؐ ان کا شیوہ ہو۔ اور اس معیار کے مطابق حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت روزِ روشن کی طرح ثابت ہے۔

محبت کا مضمون ایک ایسا مضمون ہے۔ کہ مجھے اس پر کچھ لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ ہر ملک کے شاعر اس کی کیفیات کو غیر معلوم زمانے سے بیان کرتے چلے آئے۔ اور تمام مذاہب اسی پر ایمان اور وصول الی اللہ کی بنیاد رکھتے چلے آئے ہیں۔ مگر شاعروں کے بیان سے بڑھ کر کامل محبت کی مکمل تشریح وہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بیان فرمائی ہے۔ یعنی قل ان کان اٰباؤکم وابناؤکم و عشیرتکم واموال ن اقترفتموھا وتجارۃ تخشون کسادھا ومساکن ترضونھا احب الیکم من اللہ ورسولہ وجھادٍ فی سبیلہ فتربصوا حتیٰ یاتی اللہ بامرہٖ واللہ لا یھدی القوم الفاسقین۔ (توبہ ۳/۱۰) کہدے کہ اگر تمہارے باپ دادے اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی۔ اور تمہاری بیویاں۔ یا تمہارے خاوند اور تمہارے رشتہ دار اور تمہارے اموال جو تم نے کمائے ہیں۔ اور تجارت جس کے بگڑ جانے سے تم ڈرتے ہو۔ اور گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو۔ خدا اور اس کے رسول اور خدا کے راستہ میں کام کرنے سے تمہیں زیادہ پیارے ہیں۔ تو تم کو خدا سے کوئی محبت نہیں۔ تب تم اللہ تعالیٰ کے عذاب کا انتظار کرو۔ اور خدا تعالیٰ ایسے نافرمانوں کو کبھی اپنا راستہ نہیں دکھاتا۔ یعنی کامل محبت کی علامت یہ ہے۔ کہ انسان اس کی خاطر ہر ایک چیز کو قربان کردے۔ اگر اس بات کے لئے وہ تیار نہیں۔ تو مُنہ کی باتیں اس کے لئے کچھ بھی مفید نہیں۔ یوں تو ہر شخص کہہ دیتا ہے۔ کہ مجھے خدا سے محبت ہے۔ اور اس کے رسولؐ سے محبت ہے بلکہ مسلمان کہلانے والا کوئی بھی شخص نہیں ہوگا۔ جو یہ کہتا ہو۔ کہ مجھے خدا اور اس کے رسول سے محبت نہیں ہے۔ مگر دیکھنا یہ ہے۔ کہ اس اقرار کا اثر اس کے اعمال پر اس کے جوارح پر اور اس کے اقوال پر کیا پڑتا ہے۔ وہی لوگ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں اپنے آپ کو سرشار بتاتے ہیں۔ اور آپ کی تعریف میں نظمیں پڑھتے اور سنتے رہتے ہیں۔ بلکہ بعض تو خود نعتیں لکھتے بھی ہیں۔ آپ کے احکام کی فرمانبرداری کی طرف ان کو کچھ بھی توجہ نہیں ہوتی۔ وہ خدا تعالیٰ کی محبت کا دعویٰ تو کرتے ہیں۔ لیکن اس سے ملنے کے لئے کچھ بھی کوشش نہیں کرتے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اگر کسی کا عزیز آجائے۔ تو وہ سو کام چھوڑ کر اس سے ملنے کے لئے جاتا ہے۔ اپنے دوستوں اور پیاروں کی ملاقات کا موقع ملے۔ تو پھولا نہیں سماتا۔ حکام کے حضور میں شرف باریابی حاصل ہو۔ تو خوشی سے جامہ میں پھولا نہیں سماتا۔ لیکن لوگ خدا تعالیٰ کی محبت کا دعویٰ کرتے ہیں۔ مگر نماز کے نزدیک نہیں جاتے۔ یا نماز پڑھتے ہیں تو اس طرح کہ کبھی پڑھی کبھی نہ پڑھی۔ یا اگر باقاعدہ بھی پڑھی۔ تو ایسی جلدی جلدی پڑھتے ہیں۔ کہ معلوم نہیں ہوتا۔ کہ سجدہ سے انہوں نے کب سر اٹھایا۔ اور کب پھر واپس رکھ دیا۔ جس طرح مرغ چونچیں مار کر دانہ اٹھاتا ہے۔ یہ سجدہ کر لیتے ہیں۔ نہ خشوع ہوتا ہے نہ خضوع اسی طرح اللہ تعالیٰ روزہ کا بدلہ اپنے آپ کو قرار دیتا ہے۔ مگر لوگ خدا تعالیٰ کی محبت کا دعویٰ کرتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑنے کے لئے نہیں جاتے۔ اور اس کا قرب حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ خدا تعالیٰ کی محبت ظاہر کرتے ہیں۔ لیکن لوگوں کے حقوق دباتے ہیں۔ جھوٹ بولتے ہیں۔ بہتان باندھتے ہیں۔ غیبتیں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے عشق بیان کرتے ہیں۔ لیکن قرآن کریم کا مطالعہ اور اس پر غور کرنے کی توفیق ان کو نہیں ملتی۔ کیا جس طرح آج کل لوگ قرآن کریم سے سلوک کرتے ہیں اسی طرح وہ اپنے پیاروں کے خطوط سے بھی سلوک کیا کرتے ہیں؟ کیا ان خطوں کو لپیٹ کر رکھ چھوڑتے ہیں۔ اور ان کو پڑھ کر ان کا مطلب سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔ غرض محبت کا دعویٰ اور شے ہے۔ اور حقیقی محبت اور شے ہے محبت کبھی عمل اور قربانی سے جدا نہیں ہوتی۔ اور اس قسم کی محبت اور اس قسم کا پیار ہمیں اس زمانے میں سوائے حضرت اقدس علیہ السلام اور آپ کے متبعین کے اور کسی شخص میں نظر نہیں آتا۔

آپؑ کی زندگی کے حالات بتاتے ہیں۔ کہ جب سے آپ نے ہوش سنبھالا۔ اسی وقت سے خدا اور اس کے رسولؐ کی محبت میں سرشار تھے۔ اور ان کی محبت آپ کے رگ و ریشہ میں سمائی ہوئی تھی۔ بچپن ہی سے آپؑ احکام شرعیہ کے پابند تھے۔ اور گوشہ نشینی کو پسند کرتے تھے۔ جب آپؑ تعلیم سے فارغ ہوئے۔ تو آپؑ کے والد صاحب نے بہت چاہا۔ کہ آپ کو کسی جگہ ملازم کرا دیں۔ لیکن آپؑ نے اس امر کو پسند نہ کیا۔ اور بار بار کے اصرار پر بھی انکار کرتے رہے۔ اور خدا کی یاد کو دنیا کے کاموں پر مقدم کر لیا۔ آپ ایک نہایت معزز خاندان کے فرد تھے۔ اگر آپ چاہتے۔ تو آپؑ کو معزز عہدہ مل سکتا تھا۔ جیسا کہ آپؑ کے بڑے بھائی کو ایک معزز عہدہ حاصل تھا۔ لیکن آپ نے اس سے پہلو ہی بچایا۔ یہ نہیں تھا۔ کہ آپ سُست تھے۔ اور سستی کی وجہ سے آپؑ نے ایسا کیا۔ کیونکہ آپؑ کی بعد کی زندگی نے ثابت کر دیا۔ کہ آپؑ جیسا محنتی شخص دنیا کے پردہ پر ملنا مشکل ہے۔ ایک قادیان کے پاس کا رہنے والا سکھ جس کے باپ دادوں کے تعلقات آپ کے والد صاحب کے ساتھ تھے۔ سنایا کرتا ہے۔ اور باوجود مذہبی اختلاف ہونے کے اب تک اس واقعہ کو سناتے وقت اس کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ ہمیں آپؑ کے والد صاحب نے آپ کے پاس بھیجا۔ اور کہا۔ کہ جاؤ ان سے کہو۔ کہ وہ میرے ساتھ حکام کے پاس چلیں۔ میں ان کو تحصیلداری کا عہدہ دلانے کی کوشش کروں گا۔ وہ کہتا ہے۔ کہ جب ہم آپؑ کے پاس گئے۔ تو آپ ایک کوٹھڑی میں علیحدہ بیٹھے ہوئے کوئی کتاب پڑھ رہے تھے۔ جب ہم نے جا کر ان سے کہا۔ کہ آپؑ کے والد صاحب آپ کو معزز عہدہ دلانے کے لئے کہتے ہیں۔ آپ کیوں نہیں ان کے ساتھ جاتے۔ تو آپؑ نے کہا۔ میری طرف سے ان کی خدمت میں باادب عرض کر دو کہ میں نے جس کی نوکری کرنی تھی کر لی۔ اب وہ مجھے معاف ہی کر دیں۔ تو اچھا ہے۔

ان دنوں آپ کا شغل یہ ہوتا تھا۔ کہ قرآن کریم کا مطالعہ کرتے رہتے۔ یا احادیث کی کتب دیکھتے۔ یا مثنوی رومی کا مطالعہ کرتے۔ اور یتیموں اور مسکینوں کا ایک گروہ کسی کسی وقت آپ کے پاس آجاتا تھا۔ جن میں آپ اپنی روٹی تقسیم کر دیتے۔ اور بسا اوقات بالکل ہی فاقہ کرتے اور صرف چنے بھنوا کر چبا لیتے۔ اور آپؑ کی خلوت نشینی اس قدر بڑھی ہوئی تھی۔ کہ کئی دفعہ ایسا ہوتا۔ کہ گھر کے لوگ آپؑ کو کھانا بھیجنا تک بھول جاتے۔

ایک دفعہ آپ اس خیال سے کہ والد صاحب کی نظروں سے علیحدہ ہو جاؤں۔ تو شاید وہ مجھے دنیا کے کاموں میں پھنسانے کا خیال چھوڑ دیں۔ قادیان سے سیالکوٹ چلے گئے۔ اور وہاں عارضی طور پر گذارہ کے لئے آپؑ کو ملازمت بھی کرنی پڑی۔ مگر یہ ملازمت آپؑ کی عبادت گذاری میں روک نہ تھی۔ کیونکہ صرف سوال سے بچنے کے لئے آپؑ نے یہ ملازمت کی تھی۔ کوئی دنیاوی ترقی اس سے مقصود نہ تھی۔ اس جگہ آپؑ کو پہلی دفعہ اس بات کا علم ہوا۔ کہ اسلام نہایت نازک حالت میں ہے۔ اور دوسرے مذاہب کے لوگ اسے کھانے کے درپے ہیں۔ اور اس کا ذریعہ یہ ہوا۔ کہ سیالکوٹ میں پادریوں کا بڑا مرکز تھا۔ وہ روز بازاروں اور کوچوں میں اپنے مذہب کی اشاعت کرتے اور اسلام کے خلاف لوگوں کے دلوں میں شکوک ڈالتے تھے۔ اور آپ یہ دیکھ کر حیران رہ جاتے تھے۔ کہ کوئی شخص ان کا مقابلہ نہیں کرتا۔ یہ وہ زمانہ تھا۔ کہ لوگ سمجھتے تھے۔ کہ مسیحیت گورنمنٹ کا مذہب ہے۔ اور ڈرتے تھے۔ کہ اس کا مقابلہ کر کے نقصان پہنچے گا۔ اور سوائے شاذ و نادر کے اکثر علماء پادریوں کی باتوں کا رد کرنے سے خوف کھاتے تھے۔ اور جو مقابلہ بھی کرتے۔ وہ ان کے حملوں کے آگے مغلوب ہو جاتے۔ کیونکہ قرآن کریم کا علم ان کو حاصل ہی نہ تھا۔ اس حالت کو دیکھ کر آپ نے پادریوں کا مقابلہ کرنے پر کمر ہمت باندھ لی۔ اور خوب زور سے ان سے بحث و مباحثہ کرنا شروع کیا۔ اور پھر اس مقابلہ کے دروازہ کو آریوں دیگر اقوام کے واسطے بھی وسیع کر دیا۔ کچھ

عزیزو! یہ دین کی خدمت کرنے کا وقت ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جماعت احمدیہ سے خطاب

"ہر ایک پہلو سے خدا کی اطاعت کرو۔ اور ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے۔ اس کے لئے اب وقت ہے۔ کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے۔ جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ سلسلہ کے مصارف کے لئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے۔ اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے۔ وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے۔ ہر ایک بیعت کنندہ کو بقدر وسعت مدد دینی چاہیئے۔ تا خدا تعالےٰ بھی انہیں مدد دے۔ اگر بے ناغہ ماہ بماہ ان کی مدد پہنچتی رہے۔ تو وہ اس مدد سے بہتر ہے جو مدت تک فراموشی اختیار کر کے پھر کسی وقت اپنے ہی خیال سے کی جاتی ہے۔ ہر ایک شخص کا صدق اسکی خدمت سے پہچانا جاتا ہے۔ عزیزو یہ دین کے لیے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئیگا۔ چاہیئے کہ زکوٰۃ دینے والا اس جگہ زکوٰۃ بھیجے۔ اور ہر ایک شخص فضولیوں سے اپنے تئیں بچاوے۔ اور اس راہ میں وہ روپیہ لگا دے۔ اور بہر حال وہ صدق دکھاوے۔ تا فضل اور روح القدس کا انعام پاوے۔ کیونکہ یہ انعام ان لوگوں کے لئے تیار ہے۔ جو اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں۔"

تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ دی جائے

تحریک جدید کی آمد میں گذشتہ سال کی نسبت معتدبہ کمی ہے۔ اس کمی کی وجہ سے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے کام کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو سکتا ہے۔ اس لئے ان ایام میں تحریک جدید کے وعدوں اور بقایوں کی ادائیگی کی طرف مخلصین جماعت کی خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ اپنا وعدہ آج ہی ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

عرصہ کے بعد آپؑ کو آپ کے والد صاحب نے واپس بلا لیا۔ اور پھر یہ خیال کر کے کہ اب تو آپ ملازمت کر چکے ہیں۔ شاید اب ملازمت پر راضی ہو جائیں۔ پھر آپ کے ملازم کرانے کی کوشش کی۔ مگر آپؑ ان سے معافی ہی چاہتے رہے۔ ہاں یہ دیکھ کر کہ آپ کے والد صاحب مصائب دنیوی میں بہت گھرے ہوئے ہیں۔ ان کے کہنے پر یہ کام اپنے ذمہ لے لیا۔ کہ ان کی طرف سے ان کے مقدمات کی پیروی کر دیا کریں۔ ان مقدمات کے دوران میں آپؑ کی انابت الی اللہ اور بھی ظاہر ہوئی۔ ایک دفعہ ایسا ہوا کہ آپؑ مقدمہ کی پیروی کے لئے گئے۔ مقدمہ کے پیش ہونے میں دیر ہو گئی۔ نماز کا وقت آگیا۔ آپ باوجود لوگوں کے منع کرنے کے نماز کے لئے چلے گئے۔ آپ کے جانے کے بعد مقدمہ کے لئے آپؑ کو بلایا گیا۔ مگر آپؑ اپنی عبادت میں مشغول رہے۔ جب فارغ ہوئے۔ تو پھر عدالت میں آگئے۔ جب قاعدہ سرکاری چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ مجسٹریٹ یک طرفہ ڈگری دے دیتا۔ اور ان کے خلاف فیصلہ سنا دیتا۔ مگر اللہ تعالےٰ کو آپ کی یہ بات ایسی پسند آئی۔ کہ اس نے مجسٹریٹ کی توجہ کو اس طرف سے پھیر دیا۔ اور اس نے آپؑ کی غیر حاضری کو نظر انداز کرتے ہوئے آپ کے والد صاحب کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ ایک صاحب جو آپؑ کے بچپن کے دوست تھے۔ سناتے تھے۔ کہ وہ لاہور میں ملازم تھے۔ آپؑ بھی کسی اہم مقدمہ کی پیروی کے لئے جس کی اپیل سب سے اعلیٰ عدالت میں دائر تھی۔ وہاں گئے۔ اور وہ مقدمہ ایسا تھا۔ کہ اس میں ہارنے سے آپ کے والد صاحب کے حقوق اور بالآخر آپ کے حقوق کو سخت صدمہ پہنچتا تھا۔ وہ بیان کرتے ہیں۔ کہ جب آپؑ مقدمہ سے واپس آئے، تو بہت خوش تھے۔ میں سمجھا کہ آپؑ ضرور مقدمہ جیت گئے ہیں۔ تبھی اس قدر خوش ہیں۔ میں نے بھی خوشی سے مقدمہ میں کامیابی کی مبارکباد دی۔ تو آپؑ نے فرمایا۔ کہ مقدمہ میں تو ہم ہار گئے ہیں۔ خوش اس لئے ہیں۔ کہ اب کچھ دن علیحدہ بیٹھ کر ذکر الٰہی کا موقعہ ملے گا۔

جب آپؑ اس قسم کے معاملات سے تنگ آگئے۔ تو آپؑ نے ایک خط اپنے والد صاحب کو لکھا۔ جس میں اس قسم کے کاموں سے فارغ کر دیئے جانے کی درخواست کی۔ اس خط کو میں یہاں نقل کر دیتا ہوں۔ تا کہ معلوم ہو۔ کہ آپ ابتدائی عمر سے کس قدر دنیا سے متنفر تھے۔ اور یاد الٰہی میں مشغول رہنے کو پسند کرتے تھے۔ یہ خط آپؑ نے اس وقت کے دستور کے مطابق فارسی زبان میں لکھا تھا۔ اور ذیل میں درج ہے:-

"حضرت والد مخدوم من سلامت! مراسم غلامانہ و قواعد فدویانہ بجا آوردہ۔ معروض حضرت والا میکند۔ چونکہ دریں ایام برائی العین مے بینم و بچشم سر مشاہدہ میکنم کہ در ہمہ ممالک و بلاد ہر سال چناں وبائے مے افتد کہ دوستاں را از دوستاں و خویشاں را از خویشاں جدا میکند۔ و ہیچ سالے نمے بینم کہ ایں نائرہ عظیم و چنیں حادثہ الیم در آں سال شور قیامت نیفگند۔ نظر بر آں دل از دنیا سرد شدہ است و رُو از خوفِ جان زرد و اکثر ایں دو مصرعہ شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی بیاد مے آیند و اشکِ حسرت ریختہ میشود۔

مکن تکیہ بر عمرِ ناپائیدار

مباش ایمن از بازیٔ روزگار

و نیز ایں دو مصرعہ ثانی از دیوانِ فرخ قادیانی (حضرت اقدسؑ کا ابتدائی ایام کا تخلص ہے) نمک پاشِ جراحتِ دل میشود

بدنیائے دوں دل مبند اے جواں

کہ وقتِ اجل مے رسد ناگہاں

لہٰذا میخواہم کہ بقیہ عمر در گوشۂ تنہائی نشینم و دامن از صحبت مردم بچینم بیاد او سبحانہ، مشغول شوم۔ مگر گذشتہ را عذرے و مافات را تدارکے شود

عمر بگذشت و نماند است جز ایامے چند

بہ کہ در یادِ کسے صبح کنم شامے چند

کہ دنیا را اساسِ محکم نیست و زندگی را اعتبار نے۔ والیس من خاف علیٰ نفسہ من آفة غیرہ۔ والسلام"

جب آپؑ کے والد صاحبؒ فوت ہو گئے۔ تو آپ نے سب کاموں سے بالکل قطع تعلق کر لیا۔ اور مطالعہ دین اور روزہ داری اور شب بیداری میں ہی اپنے اوقات بسر کرنے لگ گئے۔ اور اخبارات اور رسائل کے ذریعہ دشمنانِ اسلام کے حملوں کا جواب دیتے رہے۔ اس زمانہ میں لوگ ایک ایک پیسہ کے لئے لڑتے ہیں۔ مگر آپ نے اپنی سب جائیداد اپنے بڑے بھائی صاحب کے سپرد کر دی کھانا ان کے گھر سے آپؑ کو آ جاتا۔ اور جب وہ ضرورت سمجھتے۔ کپڑے بنوا دیتے۔ اور آپ نہ جائیداد کا حصہ لیتے۔ اور نہ اس کا کوئی کام کرتے۔ لوگوں کو نماز روزہ کی تلقین کرتے۔ تبلیغ اسلام کرتے۔ اور غریبوں اور مسکینوں کی بھی خبر رکھتے اور تو آپؑ کے پاس اس وقت کچھ تھا نہیں۔ بھائی کے ہاں سے جو کھانا آتا۔ اسی کو غرباء میں بانٹ دیتے۔ اور بعض دفعہ دو تین تولہ غذا پر گذارہ کرتے۔ اور بعض دفعہ یہ بھی نہ باقی رہتی۔ اور فاقہ سے ہی رہ جاتے۔ یہ نہیں تھا۔ کہ آپ کی جائیداد معمولی تھی۔ اور آپؑ سمجھتے تھے۔ کہ چلو گذارہ ہو رہا ہے۔ اس وقت ایک سالم گاؤں آپؑ اور آپؑ کے بھائی کا مشترکہ تھا۔ اور علاوہ ازیں جاگیر وغیرہ کی بھی آمدن تھی۔

اسی عرصہ میں آپ نے اسلام کی نازک حالت دیکھ کر خدا تعالیٰ کے حضور میں دعا و ابتہال و عاجزی شروع کی۔ اور اللہ تعالےٰ کی طرف سے اشارہ پا کر براہین احمدیہ نامی کتاب لکھی جس کے متعلق اعلان کیا۔ کہ اس میں تین سو دلائل صداقتِ اسلام کے دیئے جائیں گے۔ یہ کتاب ہستی باری تعالیٰ اور رسول کریمؐ اور اسلام پر سے اعتراضات کے دفعیہ میں ایک کاری حربہ ثابت ہوئی۔ اور گو نامکمل رہی۔ مگر اس شکل میں بھی دوست و دشمن سے خراجِ تحسین وصول کئے بغیر نہ رہی۔ اور بڑے بڑے علماء نے اس کتاب کے متعلق رائے ظاہر کی۔ کہ یہ کتاب تیرہ سو سال کے عرصہ میں اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ اسلام کے بہترین ایام کے اکابر مصنفین کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ تعریف اپنے مطلب کی آپ ہی تشریح کرتی ہے۔ اس کے علاوہ جو بھی رسالہ یا اخبار نکلتا۔ آپؑ اس میں اسلام کی عظمت اور اس کی حقیقت کو ظاہر کرتے۔ اور دشمنانِ اسلام کے

سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے

ملکہ وکٹوریہ کو قبولِ اسلام کی دعوت

(مرتبہ محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ احمدیہ)

آنحضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سارے معمورہ عالم کے لئے تھی۔ آپ کے مخاطب احمر بھی تھے اور اسود بھی۔ بڑے بھی تھے اور چھوٹے بھی۔ بادشاہ بھی آپ کے مخاطب تھے اور رعایا بھی۔ غرض بنی نوع انسان کا ہر فرد آپ کے پیغام کا مخاطب تھا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں خدا تعالیٰ کی عام مخلوق کو پیغام حق پہنچایا۔ وہاں ۶ھ میں صلح حدیبیہ کے بعد روم۔ ایران۔ مصر اور حبشہ وغیرہ ممالک کے سلاطین کو تبلیغی خطوط بھیجے اور ان کو اسلام کی طرف دعوت دی۔

موجودہ زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام اور نائب حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام نے اپنے پیارے آقا کی سنت کو پھر زندہ کیا۔ اور سلاطین زمانہ کو اسلام کی دعوت دی۔ چنانچہ ملکہ وکٹوریہ کو جو سلطنت برطانیہ کی بادشاہ تھی۔ آپ نے اپنی متعدد کتب میں دعوت اسلام دی ہے۔ اس وقت آپ کی مشہور کتاب آئینہ کمالات اسلام کے عربی حصہ کا ترجمہ ہدیۂ ناظرین ہے۔ جس میں آپ نے نہایت کھلے الفاظ میں ملکہ کو دعوت اسلام دی ہے۔

آئینہ کمالات اسلام جو کہ ۱۸۹۳ء میں شائع ہوئی تھی میں حضور نے تحریر فرمایا:۔

"اے ملکہ! مجھے تعجب ہے کہ تو اتنے فضل، علم اور فراست رکھنے کے باوجود دین اسلام کی منکر ہے۔ درحقیقت دین اسلام مجمع الانوار ہے۔ اور اس میں آب حیات کی نہریں بہ رہی ہیں۔ اور وہ ایک ایسا باغ ہے۔ جو ہر قسم کے پھلوں سے بھرپور ہے۔ پس تو اس کا بنظر غائر مطالعہ کر۔ اور ان لوگوں میں شامل ہو جا۔ جن کو اس باغ سے رزق دیا جاتا ہے۔ درحقیقت یہ دین عجیب برکتوں والا دین ہے۔ اور وہ اپنے ساتھ تازہ نشانات رکھتا ہے۔ پاکیزہ چیزوں کا حکم دیتا ہے۔ اور ناپاک چیزوں سے روکتا ہے۔ اور جو لوگ اس دین کی طرف اس کے خلاف باتیں منسوب کرتے ہیں وہ جھوٹے ہیں۔

اے ملکہ مکرمہ! قرآن کریم سینوں کو پاک کر کے ان میں نور پیدا کرتا ہے۔ اور روحانی سرور بخشتا ہے۔ اور اس کی پیروی کرنے والا اس نور کو پاتا ہے۔ جو نبیوں نے پایا۔ گذشتوں کے انوار کو وہی لوگ پاتے ہیں۔ جو نہ تو تکبر کرتے ہیں اور نہ فساد برپا کرتے ہیں۔ اور جو لوگ پوری رغبت سے اس کے انوار کے طالب بنتے ہیں ان کی آنکھیں کھولی جاتی ہیں۔ اور ان کے نفوس کو پاک وصاف کیا جاتا ہے۔

میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُن لوگوں میں سے ہوں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کے انوار عطا کئے ہیں۔ اور اس کے علوم سے مجھے کامل حصہ عنایت کیا گیا ہے۔ میرا دل اس کے انوار سے منور ہے۔ اور مجھے وہ ہدایت حاصل ہوئی ہے۔ جو گذشتہ کاملین کو حاصل ہوئی۔

"اے ملکہ! مجھے تعجب ہے کہ تو اتنے فضل علم اور فراست رکھنے کے باوجود دین اسلام کی منکر ہے۔ درحقیقت دین اسلام مجمع الانوار ہے۔ اور اس میں آب حیات کی نہریں بہ رہی ہیں۔ اور وہ ایک ایسا باغ ہے۔ جو ہر قسم کے پھلوں سے بھرپور ہے۔ پس تو اس کا بنظر غائر مطالعہ کر اور ان لوگوں میں شامل ہو جا جن کو اس باغ سے رزق دیا جاتا ہے۔ درحقیقت یہ دین ایک عجیب برکتوں والا دین ہے۔ اور اپنے ساتھ تازہ نشانات رکھتا ہے۔"

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت خلق کے لئے مبعوث فرمایا۔ اور مجھے روشن نشان عطا فرمائے۔ تاکہ میں اس کی مخلوق کو اس کے دین کی طرف دعوت دوں۔ میں خوشخبری دیتا ہوں ان لوگوں کے لئے جو مجھے قبول کرتے ہیں۔ نیز ان لوگوں کے لئے جو دعوت کو یاد کر کے مجھ سے نشان کے طالب بنتے ہیں۔ اور جب نشان دیکھ لیتے ہیں۔ تو ایمان لے آتے ہیں۔

اے ملکہ! اللہ تعالیٰ نے دنیاوی نعمتوں کے لحاظ سے تجھ پر بہت بڑا فضل کیا ہے۔ پس اب تو آخرت کی بادشاہت کی فکر کر۔ اور توبہ کر۔ اور اس رب واحد کی فرمانبرداری اختیار کر جس کا نہ کوئی بیٹا ہے۔ اور نہ کوئی شریک۔ افسوس! تم نے اس خدائے احد کو چھوڑ کر ایسے معبود بنا لئے ہیں۔ جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے۔ اور خود پیدا شدہ ہیں۔

اور اگر اسلام کے بارہ میں تیرے دل میں شک ہو۔ تو میں اس کی سچائی کے نشان دکھلانے کے لئے آمادہ ہوں۔ میرا خدا ہر وقت میرے ساتھ ہے۔ وہ میری دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہے۔ اور جب میں اس سے مدد طلب کرتا ہوں۔ تو وہ میری مدد کرتا ہے۔ اور میں پورے یقین سے جانتا ہوں کہ ہر مقام پر وہ میرا مددگار ہے اور وہ مجھے ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ پس کیا روز قیامت سے ڈر کر تو چاہتی ہے کہ میری سچائی کے نشان دیکھے؟

اے قیصرہ! توبہ کر۔ توبہ کر۔ اور میری نصیحت پر کان دھر۔ اللہ تعالیٰ تیرے مال اور تیری مملکت میں برکت ڈالے گا۔ اور تجھ پر رحم فرمائے گا۔ پس اگر اس امتحان میں میرا جھوٹا ہونا ثابت ہو جائے۔ تو میں راضی ہوں کہ مجھے قتل کر دیا جائے۔ یا تختہ دار پر مجھے لٹکا دیا جائے۔ یا میرے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔ اور مجھے ذبح کر دیا جائے۔ لیکن اگر میں سچا ثابت ہو جاؤں۔ تو میں تجھ سے اس کے سوا کوئی اجر نہیں مانگتا۔ کہ تو غیر معبودوں کو چھوڑ کر اس خدائے واحد کے آستانہ پر گر۔ جس نے تجھے پالا اور تجھے نعمتیں دیں۔

پس اے قیصرہ! میری دعوت کو قبول کر۔ اور ان لوگوں میں سے نہ ہو۔ جن کے دل حق کے ذکر کے وقت تنگی محسوس کرتے ہیں۔ اور حق سے منہ پھیر لیتے ہیں۔..........

اے ملکہ! اسلام قبول کر لے۔ تو سلامت رہے گی۔ مسلمان ہو جا۔ خدا تعالیٰ تجھ کو قیامت تک نعمتیں بخشے گا۔ اور تجھے دشمنوں سے محفوظ رکھے گا۔

اے ملکہ! میں وہ شخص ہوں جس کو اللہ تعالیٰ نے دنیا سے منقطع کر کے آخرت کی طرف مائل کر دیا ہے۔ اور میں اس دنیا میں سوائے خشک روٹی اور پانی کے گلاس کے اور کچھ نہیں چاہتا۔ اس نے میرے دل سے ہر قسم کی سفلی خواہشات کو نکال دیا ہے۔ میں دنیوی جاہ و منزلت نہیں چاہتا۔ میں تو صرف یہ چاہتا ہوں۔ کہ ان لوگوں میں شامل ہو جاؤں۔ جن کے لئے جنت میں بچھونے بچھائے جائیں گے۔ اور جو اس کی نعمتوں سے حصہ پائیں گے۔

اے ملکہ! میں ایک مسلمان ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا نور اور عرفان عنایت فرمایا ہے۔ اس نے مجھے آسمانی بادشاہت کا جلوہ دکھایا۔ اور میرے دل میں اس کی محبت ڈال دی۔ اور پھر اس نے مجھے زمینی بادشاہت دکھائی۔ اور میرے دل میں اس کی کراہت ڈال دی۔ پس میری نگاہ میں وہ ایک مردار بلکہ اس سے بھی بدتر ہے۔

اے ملکہ! آخر میں میں تجھے محض للہ ایک نصیحت کرتا ہوں۔ اور وہ یہ کہ مسلمان قوم تیرا ایک بازو ہے۔ اور تیری حکومت میں ان کو ایک خصوصیت حاصل ہے۔ پس تو مسلمان قوم پر مہربانی اور شفقت کی نظر کر۔ اور ان کی تالیف قلوب کر۔ اور ان کو اپنی مملکت میں دوسری اقوام پر فضیلت اور خصوصیت بخش۔ اور ان کو راضی کر۔ کیونکہ تو نے ان کی مملکت پر قبضہ کیا ہے۔ جس پر انہوں نے ہزار سال حکومت کی۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۳۳ تا ۵۳۶)

اعلان

ایسے تمام احباب کو جن کے ذمہ رسالہ درویش قادیان کا چندہ بقایا ہے۔ انفرادی طور پر خطوط کے ذریعہ اطلاع دی جا چکی ہے۔ اب اس اعلان کے ذریعہ ان کی خدمت میں التماس کرتا ہوں۔ کہ وہ بہت جلد اپنے ذمہ واجب الادا رقم امانت رسالہ درویش خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کر کے شکریہ کا موقعہ دیں۔ اور مجھے بھی خط کے ذریعہ اطلاع دیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ احباب اپنے اس اخلاقی فرض کو جلد پورا کر کے جہاں خدا تعالیٰ کے حضور سرخرو ہوں گے۔ وہاں ہمیں بھی شکریہ کا موقعہ دیں گے۔

(محمد نسیم احمد سیکرٹری بزم درویشان قادیان)

(ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر کو مخاطب کیا کریں نہ کہ ایڈیٹر کو۔)

گیہوں کی قیمت خرید میں مزید اضافہ کیا جائیگا

غذائی کانفرنس کا اجلاس ختم ہو گیا!

کراچی ۱۶ اپریل: ۔ دو روزہ غذائی کانفرنس کا اجلاس آج ختم ہو گیا۔ اس کا پہلا اجلاس کل صبح وزیر اعظم کی کوٹھی پر منعقد ہوا تھا۔

اس کانفرنس میں وزیر اعظم اور دیگر مرکزی وزراء کے علاوہ گورنر اور وزیر اعلیٰ پنجاب۔ گورنر اور وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد۔ گورنر سندھ۔ ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان اور لارڈ بوائڈ اور بھی شریک ہوئے۔ لارڈ بوائڈ اور "زیادہ غلہ پیدا کرو" کی مہم کے کنٹرول کی انتظامی کمیٹی کے صدر ہیں۔ مسٹر اعجاز احمد جوائنٹ سکریٹری۔ مرکزی وزارت غذا و زراعت۔ اور مسٹر آئی۔ یو خان سکریٹری وزارت غذا حکومت پنجاب نے بھی کانفرنس کی کارروائیوں میں حصہ لیا۔

قیمت خرید

غذائی کانفرنس نے مغربی پاکستان میں گیہوں کی قیمت خرید ۱۲/۸ روپے فی من مقرر کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ قیمت تقریباً اتنی ہی ہے۔ جو اس سال غیر ممالک سے درآمد ہونے والے گیہوں کی ایف او آر۔ کراچی کی قیمت ہو گی۔

کانفرنس نے آئندہ سال ربیع کے لئے مختلف صوبوں اور ریاستوں کی گیہوں کی ضروریات کا جائزہ بھی لیا۔ اور اس سال کی فصل سے گیہوں فراہم کرنے کے انتظامات پر بحث کی۔

لارڈ بوائڈ اور کی سفارشات کے مطابق یہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ طویل المیعاد منصوبے جاری کرنے کے علاوہ آئندہ فصل ربیع کی پیداوار بڑھانے کے لئے قلیل المیعاد تدبیر کی حیثیت سے فوری کارروائی ہونا چاہیئے۔ اس مقصد کے لئے مندرجہ ذیل امور ضروری سمجھے گئے:۔

(الف) فصل کی فی ایکڑ پیداوار کو بڑھانا اور

(ب) زیر کاشت رقبہ میں اضافہ کرنا

مصنوعی کھاد کی رسد

یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ پنجاب کو ۷۰۰۰۰ ٹن سندھ کو ۳۵۰۰۰ ٹن اور مغربی پاکستان کے دیگر علاقوں کو ۳۰۰۰۰ ٹن مصنوعی کھاد فراہم کی جائے گی۔ تاکہ کل ۱۰۰۰۰۰ ٹن مصنوعی کھاد تقسیم ہو جائے۔ یہ مصنوعی کھاد ریاست ہائے متحدہ امریکہ نظامت فنی تعاون کے پروگرام کے تحت مہیا کریگا۔ امید ہے کہ مصنوعی کھاد کی پہلی کھیپ مئی کے پہلے ہفتہ میں پاکستان پہنچ جائے گی۔ اور جون کے آخر تک کل مقدار آجائے گی۔

جناح عوامی لیگ میں اختلاف

کراچی ۱۶ اپریل ۔۔۔۔۔۔۔ آج یہاں سیاسی حلقوں نے یہ خیال ظاہر کیا۔ کہ جناح عوامی مسلم لیگ کے کنوینر مسٹر حسین شہید سہروردی اور نواب افتخار حسین خان آف ممدوٹ کے اختلافات کے نتیجہ میں پنجاب میں جناح عوامی مسلم لیگ کی تنظیم دو گروہوں میں بٹ جائے گی۔

بہاولپور میں جعلی نوٹ بنانیکا کارخانہ

بغداد الجدید ۱۶ اپریل: ۔ بہاولپور کوتوالی پولیس نے یہاں بیکانیر کے ایک مہاجر کے گھر سے جعلی نوٹ تیار کرنے کے خفیہ اڈے کا پتہ چلایا ہے جب پولیس نے نوٹ چھاپنے کے آلات پر قبضہ کر لیا تو اس وقت اس کے گھر سے دس دس روپے والے ۴۲ جعلی نوٹ بھی برآمد ہوئے۔ اس سلسلہ میں دو افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے جعلی کرنسی تیار کرنے والے اس کارخانہ کا پتہ اس وقت چلا۔ جب پولیس نے ایک ایسے شخص کو گرفتار کیا۔ جو جعلی نوٹ فروخت کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

سندھ میں لیگ کامیاب ہو گی (پیرزادہ)

کراچی ۱۶ اپریل: ۔ پیرزادہ عبدالستار نے آج یہاں کہا۔ کہ سندھ کے انتخابات میں مسلم لیگ کو شاندار فتح ہو گی۔ اور مسلم لیگی امیدوار بھاری اکثریت سے کامیاب ہوں گے۔ سندھ میں عوام مسلم لیگ کے ساتھ ہیں۔ اور لیگی امیدواروں کی زیادہ مخالفت نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ سندھ میں عوام کو یقین ہو گیا ہے۔ کہ مسلم لیگ ہی وہ منظم جماعت ہے جو ملک کی صحیح رہنمائی کر سکتی ہے مسلم لیگ کی پوزیشن ہر جگہ مضبوط ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انتخابی کمیٹی مسلم لیگی امیدواروں کے مخالفین کے کاغذات نامزدگی واپس کرانے

کی کوشش کرے گی۔ اور توقع ہے کہ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی میعاد میں توسیع کی وجہ سے اور زیادہ تعداد میں لیگی امیدواروں کے مخالفین اپنے نام واپس لے لیں گے۔

گیہوں کی نقل و حرکت پر پابندی

بغداد الجدید ۱۶ اپریل: ۔ حکومت بہاولپور نے ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں گیہوں کی نقل و حرکت کی ممانعت کر دی ہے۔ جن لوگوں کے پاس گیہوں کی نقل و حرکت کے اجازت نامے ہوں گے۔ انہیں اس حکم سے مستثنیٰ کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ریاست سے غلہ باہر بھیجنے کی پہلے ہی ممانعت ہے۔

پنڈت نہرو کو گورنر جنرل پاکستان سے بھی ملاقات کرنی چاہیئے

دہلی ۱۶ اپریل: ۔ یونائیٹڈ پریس سابق برطانوی وزیر مسٹر بیون نے ایک مضمون لکھا ہے۔ جس میں بھارت و پاکستان کے اختلافات کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ مجھے امید ہے۔ کہ بھارت و پاکستان اپنے اختلافات کسی کی مداخلت کے بغیر خود اپنی کوششوں سے دور کریں گے مسٹر بیون نے توقع ظاہر کی ہے۔ کہ پنڈت نہرو کراچی آکر پاکستان کے گورنر جنرل مسٹر غلام محمد سے ضرور ملاقات کریں گے۔ مسٹر بیون نے لکھا ہے۔ میں پہلی بار مسٹر غلام محمد سے ملا۔ اور مل کر بہت متاثر ہوا۔

سندھ میں پان کی کاشت کیجائے گی!

حیدرآباد سندھ ۱۶ اپریل: محکمہ زراعت کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ حکومت سندھ نے صوبہ میں پان کی کاشت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت نے ۲۰ ہزار روپے خرچ کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ عنقریب ایک ریسرچ افسر مقرر کیا جائے گا۔ جو ان مقامات کا دورہ کرے گا۔ جہاں پان کی کاشت بڑے پیمانے پر ہو سکتی ہے حکومت سندھ نے بھارت اور دیگر ممالک سے بہترین قسم کے پان منگوائے ہیں جن کے پہنچنے پر سندھ میں پان کی کاشت اس سال شروع ہو جائے گی۔

پاکستان کی اقتصادی حالت مضبوط ہے

کراچی ۱۶ اپریل: ۔ وزیر صنعت سردار عبدالرب نشتر نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کو دنیا کی مستحکم ترین معیشتوں میں شمار کیا جا سکتا ہے۔ موجودہ مشکلات کے باوجود پاکستان کی اقتصادی پوزیشن دوسرے ملکوں کی نسبت بہت مضبوط ہے۔ آج شام رشید ٹیکسٹائل مل کا افتتاح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دنیا پاکستان کی حیرت انگیز ترقی سے بہت متاثر ہوئی ہے۔ سردار نشتر نے سرمایہ داروں سے اپنا سرمایہ صنعتوں میں لگانے کی اپیل کی۔ اور کہا درآمدی تجارت پر پابندیوں کی وجہ سے اب تاجروں کو صنعتوں کے ذریعے روپیہ کمانا چاہیئے۔ تاجروں کے لئے اپنا روپیہ صنعتوں میں لگانے اور ملک کو خوشحال بنانے کا یہ بہترین موقع ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت صنعت کاروں کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دفاع اور اقتصادی ترقی کے لئے صنعتوں کا فروغ نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی۔ کہ آئندہ سال کے آخر تک پاکستان کپڑا اتنی مقدار میں تیار کرنے لگے گا۔ جو ملکی ضروریات کے لئے کافی ہو۔

مسلم لیگی امیدواروں کی تائید کیجیئے

پیر پگاڑو کی اپیل

کراچی ۱۶ اپریل: پیر شاہ مردان شاہ پگاڑو نے پاکستانی عوام سے ایک بیان میں اپیل کی ہے۔ کہ وہ مسلم لیگ کے پرچم کے زیر سایہ متحد ہو جائیں۔ پیر صاحب نے کہا۔ کہ اس ملک کی تاریخ میں یہ نازک دور ہے۔ یہ ضروری ہے۔ کہ ملک کے ہی خواہ اور قوم کے خیر خواہ مسلم لیگ کو مضبوط بنائیں۔ جس نے پاکستان بنایا ہے اور ایک منظم سیاسی جماعت کے ذریعے مستحکم نظم و نسق قائم کیا۔ یہی جماعت پاکستان کی حفاظت کی سب سے بڑی ضمانت ہے۔ میں نے اسی لئے پاکستان کے مسلمانوں کی سب سے بڑی نمائندہ جماعت میں شرکت کی ہے۔ اپنی زندگی اور اپنا خون اسی کے لئے وقف کر دیا ہے میں تمام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ پاکستان مرکزی پارلیمنٹری بورڈ نے جن امیدواروں کو انتخابی ٹکٹ دیئے ہیں ان کی تائید کی جائے۔

جاپانی زراعتی وفد پاکستان کے علاقوں کا دورہ کریگا

کراچی ۱۶ اپریل: جاپانی زراعتی وفد جو مرکزی وزارت غذا و زراعت کی دعوت پر پاکستان آیا ہے مغربی اور مشرقی پاکستان کا دورہ کرنے کے لئے روانہ ہونے والا ہے۔ یہ وفد لوئر سندھ بیراج کا معائنہ کر چکا ہے۔

مذکورہ وفد ۱۷ اپریل سے ۱۹ اپریل تک اندرون سندھ کا دورہ کرے گا۔ اور ڈوکری۔ سکھر اور روہڑی میں ٹھہرے گا۔ بعد ازاں ۲۱ اپریل سے ۲۶ اپریل تک پنجاب کا دورہ کرے گا۔ اور ۲۷ اپریل کو لاہور سے روانہ ہو کے دو روز کے لئے صوبہ سرحد جائے گا۔

جاپان کا یہ وفد اس کے بعد بذریعہ ہوائی جہاز کراچی واپس آئے گا۔ اور دو روز یہاں قیام کریگا ۳ مئی کو وفد ڈھاکہ روانہ ہو گا۔ اور پانچ روز مشرقی پاکستان کا دورہ کرے گا۔

سندھ آبزرور بند کر دیا گیا!

کراچی ۱۶ اپریل: سندھ آبزرور کے ایڈیٹر پیر علی محمد راشدی نے اخبارات کو ایک بیان دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ شدید مالی مشکلات کی وجہ سے سندھ آبزرور بند ہو گیا ہے جس کا مجھے افسوس ہے لیکن اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں میں نے سندھ آبزرور کے ڈائرکٹروں کے بورڈ کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اس ادارے کے مستقبل کا فیصلہ کرے

جنوبی ہند کو بھارت سے الگ کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی ۱۶ اپریل: بھارت پارلیمنٹ میں ٹراونکور کوچین کی نمائندہ مس اینی میسکرین نے مطالبہ کیا۔ کہ جنوبی ہند کو ایک علیحدہ آزاد مملکت بنا دیا جائے۔ مس میسکرین نے کہا کہ اب ہمیں یقین ہو چکا ہے۔ کہ آزاد جنوبی ہند ہی ہمارے مسائل حل کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ تمام اعتبار سے جنوبی ہند ایک کمی والا علاقہ ہے۔ صنعتی اعتبار سے بھارت کا پلاننگ کمیشن اسے نظر انداز کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیکاری۔ بیروزگاری اور قحط کی انتہا اس سے ہوتی ہے۔ اور اس قسم کے حالات میں آپ کس طرح اس کی توقع کر سکتے ہیں۔ کہ جنوبی ہند نام نہاد قومی تعمیر کے کاموں میں آپ کے ساتھ تعاون کرے گا۔ مس میسکرین نے کہا کہ بھارت میں بیروزگاری اور قحط کی شکل اختیار کر چکی ہے۔

خضر حیات لندن جا رہے ہیں

کراچی ۱۶ اپریل: ملک سر خضر حیات خان وزیر جو ۱۳ اپریل کو یہاں آئے تھے ۱۸ اپریل کو بذریعہ بحری جہاز انگلستان جا رہے ہیں۔ وہ بغداد اور دیگر مقامات مقدسہ کی زیارت کے بعد برطانیہ میں ملکہ الزبتھ کے جشن تاجپوشی میں شریک ہوں گے۔ انہیں جشن میں حصہ لینے کی دعوت دی گئی ہے۔

وزارت امور اقتصادیات
کو ختم نہیں کیا جائے گا۔

کراچی ۱۶ اپریل: مرکزی کابینہ نے اس خبر کو غلط بتایا ہے۔ کہ وزارت امور اقتصادیات کو ختم کر دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ نظم و نسق کا جائزہ لینے والی کمیٹی نے اس بارے میں کوئی سفارش نہیں کی ہے۔

سندھ میں فوجی نگرانی میں کاشتکاری کی تجویز

کراچی ۱۶ اپریل: پاک پارلیمنٹ کے نائب صدر مسٹر ہاشم گزدر نے حکومت پاکستان کو مشورہ دیا ہے کہ وہ غذائی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لئے دریائے سندھ کے دونوں جانب ان لاکھوں ایکڑ زمین میں جو ہر سال زیر آب ہو جاتی ہے۔ فوجی نگرانی میں کاشت کرائے۔ یہ زمین بہت زرخیز ہے۔ اور اگر اس میں کاشت کی جائے۔ تو پیداوار میں بہت اضافہ ہو سکتا ہے۔ حکومت کو فوراً ان زمینوں میں کاشت کرانے کا کام فوج کو سپرد کر دینا چاہیئے اور پاکستان کی تمام صوبائی حکومتوں اور بڑے بڑے زمینداروں سے مشینری حاصل کر کے اس علاقہ میں کاشت شروع کر دینی چاہیئے ان زمینوں میں اکتوبر نومبر میں کاشت ہو سکتی ہے اور ڈیزل پمپوں کے ذریعہ آبپاشی کا بندوبست کیا جا سکتا ہے۔ ہمارے مستقبل کا انحصار غذائی پیداوار پر ہے۔

لاہور میں دیواروں پر اشتہار لگانے کی ممانعت

لاہور ۱۶ اپریل: میجر جنرل محمد اعظم خان ناظم اعلیٰ مارشل لاء کمانڈر دسویں ڈویژن نے ایک حکم کے ذریعہ دیواروں پر اشتہار لکھنے چسپاں کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔ مارشل لاء کے قواعد و ضوابط اور احکامات اس سے مستثنےٰ ہوں گے۔ رہائشی مکانوں پر ناموں کی تختیوں اور دوکانوں اور فرموں کے بورڈوں پر اس حکم کا اثر نہیں پڑے گا۔ اس حکم میں کہا گیا ہے۔ کہ جن مکانوں یا دوکانوں کی دیواروں پر اشتہارات لگے ہوئے یا لکھے ہوئے ہیں۔ ان کے مالکوں کو چاہیئے۔ کہ وہ ۲۵ اپریل کی دوپہر تک ایسے تمام پوسٹر اور اشتہارات کو صاف کرا کے اس جگہ قلعی وغیرہ کرا دیں۔ اس حکم کا اطلاق سرکاری محکموں اور بلدیات اور بنکوں کے مصدقہ اعلانات۔ سینما کے اندر اور ان کے احاطے میں لگنے والے اشتہارات اور ایسے اشتہارات جن کی اجازت شہری اور لوکل باڈیز کے حکام کی طرف سے دی گئی ہو۔ نہیں ہوگا۔ بشرطیکہ وہ منظور شدہ بورڈوں پر چسپاں کئے گئے ہوں

جائے۔ اور وہاں جو ۲۰ ہزار ہندو اور سکھ نظربند ہیں وہ بھارت بھیج دیئے جائیں۔ مسٹر چند نے کہا کہ مارچ ۱۹۵۳ء میں ۶۰۰ غیر مسلم بھارت بھیجے گئے

رجسٹرڈ گریجویٹوں کا حلقہ بنایا جائیگا

کراچی ۱۶ اپریل: کراچی یونیورسٹی نے رجسٹرڈ گریجویٹوں کا حلقہ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ رجسٹرڈ گریجویٹوں میں سے ۵ پریسینٹ کارکن منتخب کیا جائیگا۔ کراچی یونیورسٹی کے قیام کے پانچ سال بعد تک دوسری یونیورسٹیوں کے گریجویٹ جو کم از کم دس سال قبل گریجویٹ ہوئے ہوں پانچ روپے دے کر رجسٹرڈ گریجویٹس بن سکتے ہیں۔ ۲۰ مئی کو رجسٹرڈ گریجویٹوں کا انتخاب ہوگا

غیر مسلموں کو بھارت بھیجنے کی تجویز

نئی دہلی ۱۶ اپریل: بھارت کے نائب وزیر امور خارجہ مسٹر اے کے چندا نے کہا۔ کہ بھارت سرکار کو معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان گورنمنٹ نے حکومت آزاد کشمیر سے کہا ہے۔ کہ مظفر آباد کیمپ کو ختم کر دیا

امریکہ کی طرف سے روس سے امن قائم کرنے کی مہم میں تعاون کرنے کی اپیل
ہم روس کو اربوں ڈالر دینے کے لئے تیار ہیں (صدر آئزن ہاور)

واشنگٹن ۱۶ اپریل۔ امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے اعلان کیا ہے، کہ امریکہ دنیا کے مختلف ملکوں کی امداد اور تعمیر نو کے لئے کھربوں ڈالر کا ایک فنڈ قائم کرنے کے لئے تیار ہے، انہوں نے کہا۔ کہ اگر روس قیام امن کی کوششوں میں ہمارے پانچ نکاتی پروگرام کی تکمیل کے سلسلے میں تعاون کرے۔ مشرقی یورپ کے ملکوں کو آزادی دے دی جائے۔ ساری دنیا میں جنگی ہتھیاروں کی تخفیف اور ایٹمی اسلحہ پر کنٹرول کرنے کی تجویز منظور کر لی جائے۔ تو امریکہ کھربوں ڈالر کے اس عالمی فنڈ سے روس کی امداد کرنے کے لئے بھی تیار ہے۔ امریکی اخبارات کے ایڈیٹروں کی سوسائٹی کے سالانہ جلسے میں تقریر کرتے ہوئے آئزن ہاور نے اپنی حکومت کی خارجہ پالیسی کے بعض سنسنی خیز پہلو پہلی مرتبہ نمایاں کئے۔ انہوں نے کہا، کہ دنیا آج یا تو تباہ کن ایٹمی جنگ اور یا امن کی منتظر ہے۔ جوزف اسٹالین کی وفات کے بعد سے ایک جداگانہ شخصیت کا دور ختم ہو گیا۔ اور روس کے نئے لیڈروں کے سامنے دنیا کے دوسرے ملکوں کے لیڈروں کی طرح حالات کو بہتر بنانے کا یہی موقع ہے۔ انہوں نے روس کے لیڈروں سے اپیل کی۔ کہ اسلحہ بندی کو توڑ کر اور بین الاقوامی معاملات میں امریکہ کے ساتھ تعاون کر کے دنیا کو جنگ سے بچایا جائے۔ آئزن ہاور نے قیام امن کے سلسلے میں اپنی جو تجویز پیش کی۔ اس میں انہوں نے کہا، کہ روسی لیڈر نہ صرف کوریا میں جنگ بند کرائیں۔ بلکہ سارے ایشیا میں امن بحال کرنے میں اپنا اثر استعمال کریں۔ مشرقی یورپ کے ملکوں کو آزادانہ طور پر اپنے لئے طرز حکومت منتخب کرنے کا پورا موقع دیا جائے۔ دوسرے ملکوں کے ساتھ تعاون کے جذبہ کے ساتھ اسلحہ سازی اور اسلحہ بندی کو ختم کیا جائے۔ اور ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال پر اقوام متحدہ کی نگرانی میں کنٹرول کیا جائے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اگر روس واقعی دنیا میں امن کا خواہاں ہے تو اسے اپنی مخلصانہ کوششوں سے اس کا ثبوت دینا چاہیئے۔

فیروز خاں نون لاہور چلے گئے

کراچی ۱۶ اپریل۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خاں نون جو اتوار کو اعلیٰ غذائی کانفرنس میں شرکت کے لئے یہاں آئے تھے۔ آج رات ٹرین کے ذریعہ لاہور واپس چلے گئے۔ وہ لاہور پہنچنے پر غذائی کانفرنس کے فیصلوں پر پنجاب میں عملدرآمد کا فوری بندوبست کریں گے۔

پاکستان و بھارت کے ریلوے منیجروں کی ملاقات

امرتسر ۱۶ اپریل۔ یہاں ۲۵ سے ۲۷ تک دونوں پنجابوں کے فنانشل سکرٹریوں کی کانفرنس ہوگی۔ جس میں سرحدی جھگڑوں پر بات چیت کی جائیگی۔ اس کانفرنس میں بھارت کی ناردرن ریلوے اور پاکستان کی این۔ ڈبلیو آر کے منیجر بھی شرکت کریں گے۔ جس سے یہ خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ ریلوں کے چلانے پر بھی بات چیت ہوگی۔

نئے وزیر اعظم عزت مآب محمد علی

پاکستان کے نئے وزیر اعظم عزت مآب محمد علی کی عمر اس وقت تقریباً ۴۴ سال ہے۔ آپ ۱۹۰۹ء میں بنگال کے ضلع بوگرا کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۰ء میں کلکتہ یونیورسٹی سے بی۔ اے کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۳۷ء کے انتخابات میں بوگرا ہی سے بنگال اسمبلی کے رکن چنے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں وزیر اعظم بنگال کے پارلیمنٹری سیکرٹری رہے۔ ۱۹۴۶ء میں متحدہ بنگال کی حکومت میں وزیر خزانہ اور وزیر صحت کے فرائض سرانجام دیئے۔ کئی دفعہ قائم مقام وزیر اعظم کے طور پر بھی کام کیا۔ ۱۹۴۷ء میں ہندوستان کی مجلس دستور ساز کے رکن منتخب ہوئے۔ قیام پاکستان کے بعد آپ کو برما میں سفیر مقرر کیا گیا۔ ۱۹۴۹ء میں پاکستانی ہائی کمشنر کی حیثیت سے کینیڈا بھیجے گئے۔ گذشتہ سال آپ کو امریکہ میں پاکستان کا سفیر بنایا گیا۔ اسی وقت سے آپ اسی عہدے پر فائز تھے۔ آپ آل انڈیا مسلم لیگ کے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کے بھی رکن تھے۔ آپ کو کھیلوں میں ہاکی اور فٹ بال سے خاص دلچسپی رہی ہے۔